مانمن خبریں

نمبر14_18اگست 2013

24ممالک کے 350سے زائد ڈاکٹر خدا کی قدرت کے گواہ بن گئے!

میکسیکو میں ڈبلیو سی ڈی این کی دسویں بین الاقوامی مسیحی میڈیکل کانفرنس

1

2

3

4

ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک (ڈبلیو سی ڈی این) مسیحی ڈاکٹروں کی تنظیموں پر مشتمل ایک آرگنائزیشن ہے جس کا ہیڈکوارٹر شمالی کوریا میں ہے ۔اِس کے اراکین رفاقت کو فروغ دیتے اور روحانی شفائوں کے کیس کی پریزنٹیشن اور مسیحی ڈاکٹروں کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے کلیدی لیکچرز کی مدد سے زندہ خدا کی گواہی دیتے ہیں۔تصویر نمبر 1: دسویں انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس۔ 2:چئیر میں آرگنائزنگ کمیٹی ڈاکٹر دانی ایل فوئنٹس کا خیر مقدمی پیغام۔ 3 : سائونڈ آف لائٹس کا فنی مظاہرہ۔ 4: ڈاکٹر فرانسسکو کارلوس گومز باربوسا کیس کی پریزنٹیشن دیتے ہوئے۔

14تا15جون 2013کو میکسیکو میں ٹولُوکا کے مقام پر ڈبلیو سی ڈی این کے زیرِ اہتمام دسویں انٹرنیشنل کرسچن کانفرنس کا انعقاد ہوا۔

چوبیس ممالک سے لگ بھگ 350ڈاکٹروں اور پیشہ ور حضرات کی شرکت کے ساتھ اِس کانفرنس میں "روحانیت اور ادویات" ایک بھرپور موضوع ثابت ہوا۔اپنے خیرمقدمی پیغام میں ڈاکٹر گلبرٹ چے ، صدر ڈبلیو سی ڈی این نے مسیحی ڈاکٹروں سے درخواست کی کہ وہ ایمان میں ایک رہیں اور اُن پر زور دیا کہ وہ طبی پیشہ ور لوگوں اور دانشوروں کو کانفرنس کے ذریعہ بیدار کریں ۔ ڈبلیو سی ڈی این کے بانی اور بورڈ چئیر مین ڈاکٹر جے راک لی نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ "ڈبلیو سی ڈی این اِس اخیر زمانہ میں نہایت ناگزیر خدمت ہے تا کہ بے شمار روحوں کو نجات کی راہ تک راہنمائی دی جا سکے ۔اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے آپ کو اِس مقصد کے لئے اپنے دل ، ارادے اور قوت کے ساتھ وقف کر دیں۔

ڈاکٹر دانی ایل فوئنٹس ، چئیر مین میکسیکو آرگنائزنگ کمیٹی نے ڈبلیو ڈی سی این ہیڈ کوارٹرز کے لئے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ "یہ لاطینی امریکہ میں ڈبلیو ڈی سی این انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس کا انعقاد کرنے والا پہلا ملک ہونا ہم سب کے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔" ٹھوس طبی مواد کے ساتھ اس کانفرنس میں سات ایسے طبی معاملات کے خدو خال پیش کئے گئے جنہیں طبی اعتبار سے ناقابلِ علاج قرار دیا جا چکا تھا لیکن ڈاکٹر چے کی دعا سے اُن کو شفا ہو گئی ،دو ایسے لوگوں کے کیس پیش کئے گئے جن کی رگیں پھٹ جانے کے باعث طبی حالت نہایت نازک تھی لیکن دونوں کو اُس وقت شفا ہو گئی جب ڈاکٹر جے راک لی نے ایمان کے ساتھ دعا کی۔

ڈاکٹر پاسٹرانا فیگوروا ، میکسیکن پلاسٹک سرجن نے اپنی بیٹی کا کیس پیش کیا۔اُن سے پلاسٹک سرجری کروانے کے بعداُن کی بیٹی حالتِ سکتہ میں آگئی تھی ۔لیکن جب ڈاکٹر جے راک لی سے زمانوں اور معیادوں سے مبرا دعا کروائی گئی تو وہ بحال ہو گئی ۔ڈاکٹر ڈیوڈ یُو جو کہ سنگا پور سے تعلق رکھنے والے ایک تجربہ کار فزیشن ہیں ، انہوں نے اپنے بیٹے کا کیس بیان کیا۔اُن کا بیٹا پیشاب کی نالی کے انفیکشن کی وجہ سے شدید قسم کی تکلیف میں تھا اور پیچیدگی بہت بڑھ چکی تھی ، ساتھ ساتھ یرقان کی شکایت بھی گئی تھی لیکن ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد وہ بحال ہو گیا تھا۔

ہر ایک پریزنٹیشن کے بعد متعدد سوالا ت اور جوابات بھی سامنے آئے ۔اِس پریزنٹیشنز میں موجود افراد نے روحانی شفا کا تجربہ پایا تھا ، یہ لوگ بہ نفسِ نفیس وہاں موجود تھے اوروہ حاضرین کے مرکزِ نگاہ رہے ۔ڈاکٹر آندرے گوسیو روسکی (اسرائیل)جو کہ ہیلپنگ ہینڈ کولائژن کے صدر ہیں ،انہوں نے ایک پیانو نواز خاتون کا کیس متعارف کروایا جو Hodgkin;s Lymphomaجیسی بیماری کا شکار ہو گئی تھیں اور روحانی قدرت سے بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ پریزنٹیشن کے بعد انہوں نے شخصی گواہی کے وسیلہ اور اپنے فن کا مظاہرہ کر کے خدا کو جلال دیا۔

اس کے علاوہ ایک خصوصی لیکچر بھی دیا گیا جس سے شعبہ طِب سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور حضرات میں روحانیت اُمڈ آئی ۔ڈاکٹر لوئیس پاز جو دراصل پوئیٹرو ریکو سے تعلق رکھتے ہیں اور ڈاکٹر اپولوس لانڈا جو پیرو سے تھے انہوں نے مسیحی ڈاکٹروں کی تعطیلات اور عزت و تعظیم کے حوالہ سے اِس بات پرزور دیتے ہوئے لیکچر دیا کہ ڈاکٹروں کو اِس لائق ہونا چاہئے کہ وہ مریض کو جسمانی اور روحانی شفا دے کر بحال کر سکیں۔ ڈاکٹر ایلون ہوانگ نے "روحانی شفا پانے کے لئے ضروری اصولات" کے موضوع پر خصوصی لیکچر دیا جس کی بنیاد ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں پر تھی ۔اس کے علاوہ ،انہوں نے تقدیس اور خدا کی شفا بخش قدرت کے مابین تعلق کو بھی اپنی بیٹی لوشیا ہوانگ کے شفائیہ کیس کی گواہی دیتے ہوئے بیان کیا جس کی کلائی کا ایک ناسُور کی وجہ سے پتھرکی طرح سخت ہو گیا تھا۔

بالخصوص ،مانمن سینٹرل چرچ کی فنی مظاہرہ کی کمیٹی کی طرف سے سائونڈ آف لائٹ کورس کا فنی مظاہرہ ہوا جس سے حاضرین کو ٹھوس احساسات ملے اور ایک دوسرے کے ساتھ یک جہتی کا احساس ہوا نیز اُن کی دلکش حمد و ثنا اور رقص نے وہاں عجیب جذباتی ماحول پیدا کر دیا تھا۔ کانفرنس کے بعد ڈاکٹر دانی ایل فوئنٹس نے کہا،"یسوع مسیح کل اور آج بھی یکساں معجزات دکھاتا ہے اور اپنی محبت دنیا پر ظاہر کرتا ہے ۔"یہ کانفرنس بڑے پیمانے پر روحانی شفا کے طبی ثبوتوں کی وجہ سے خدا کو جلال دینے کا باعث بنی ہے خاص طور سے لیکچرز اور روح پرور فنی مظاہرہ کی مدد سے روحیں بیدا ہوئی ہیں جو نہایت ہی ناقابلِ بیان تھا۔ اِسی دوران ،کوسٹا ریکن سفیر فرنانڈو بوربون برائے گوئٹے مالا نے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سرطان کی رسولی سے شفاپانے کی شخصی گواہی بھی دی اور کانفرنس کے پہلے دن انہوں نے اختتامی دعا بھی کی ۔ گیارہویں کانفرنس 2014میں بلغاریہ میں منعقد کی جائے گی۔

محبت اپنی بہتری نہیں چاھتی

"محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی" (1کرنتھیوں13:4-5)۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ محبت ٹھنڈی پڑتی جاتی ہے اور لوگ دوسروں کی بجائے مسلسل اپنا مفاد ڈھونڈتے ہیں۔ایک ایسا واقعہ ہے جس میں بچوں کے دودھ میں زہریلا مواد شامل کر دیا گیا،بے شک اِس میں اُن کے اپنے ملک کا بھی بڑا نقصان تھا ، تاہم لوگوں نے اپنے ذاتی مفاد کی خاطر سمندر پار گاہکوں کو بھی مقامی مصنوعات کی فروخت کیں۔آج بھی لوگ اس طرح کے بے شمار گھنونے کام بلا جھجک کر رہے ہیں ۔آج کے دور میں جب انا پرستی عروج پر ہے ، ہم ایسے دور میں ہیں جب روحانی محبت کی بڑی شدید ضرورت ہے۔

1۔روحانی محبت ہے دوسروں کی بہتری چاہنا

اپنی گزشتہ زندگی کے ایام کاجائزہ لیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم پہلے اپنا مفاد ڈھونڈتے ہیں یا دوسروں کا ۔آئیں میں آپ کو زندگی کی ایک حقیقی مثال دوں۔فرض کریں کہ کئی لوگ کسی جگہ دعوت کھانے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ گروہ کی صورت میں اُن کو انتخاب کرنا ہوتا ہے کہ کون سی چیز کھائیں۔ اُن میں سے ایک شخص بہت پُراعتماد ہے کہ اُسے کیا کھانا چاہئے ۔ایک دوسرا شخص بھی کھانے کے سلسلہ میں اُس کی پیروی کرتا ہے لیکن اندرونی طور پر اُس سے مطمئن نہیں ہے ۔ایک شخص ایسا ہے جو پہلے ہمیشہ دوسروں کی رائے لیتا ہے ۔پھر ،گروہ کو شرمندہ نہ کرنے کے لئے ،جو کھانا دوسروں نے منتخب کیا ہو وہ اُس کو پسند ہو یا نہ ہو،وہ ہمیشہ کھانا کھاتا اورلطف اندوز ہوتا ہے۔

آئیں میں آپ کو ایک اور مثال دوں۔کچھ لوگ کسی خاص واقعے کی تیاری کرتے ہیں۔ اُن کے سامنے مختلف ترجیحات ہوتی ہیں۔ایک شخص بڑی سرعت کے ساتھ دوسروں کے ساتھ جرح کرتا ہے جب تک کہ وہ اُس کے ساتھ متفق نہ ہو جائیں۔ جبکہ دوسرا شخص اپنی رائے پر بہت زیادہ تکرار تو نہیں کرتا لیکن اُسے دوسروں کی رائے کبھی پسند ہی نہیں ہوتی ۔تاہم ایک اور شخص کو جب بھی دوسرے لوگ رائے دیں تو وہ اُن کی سنتا ہے ۔اگرچہ اُس کے پاس کوئی بہتر رائے ہی کیوں نہ ہو ،وہ دوسرے لوگوں کی رائے کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اِسی طرح سے ہمارے اندر موجود محبت ہمارے اعمال کا تعین کرتی ہے ۔جب آپ کے اور دوسروں کے درمیان کسی طرح کی جرح ہواور امن کی صورت حال خراب ہو جائے تو آپ کو جائزہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آپ اپنی رائے پر اڑ جاتے ہیں اور اپنا مفاد چاہتے ہیں۔ اگر آپ دوسروں پر یقین رکھ کر اُن کے مطابق سوچیں تو آپ صلح کر برقرار رکھ سکتے ہیں ۔ صلح اور امن کی صورت حال اُس وقت خراب ہوجاتی ہے جب آپ اپنا فائدہ ڈھونڈتے ہیں۔ اگر ہم کسی سے پیار کرتے ہیں تو فطری بات ہے کہ ہر بات میں اُس کے نظریات کی پیروی بھی کریں گے اور اپنے فائدہ کی بجائے اُس کا فائدہ ڈھونڈیں گے۔ جب بچے اچھی خوراک کھائیں اور اچھے کپڑے پہنیں تو والدین کو خوشی ہوتی ہے ،بہ نسبت کہ وہ یہ سب کچھ اپنے لئے کریں ۔اگر ہم ایسی مہربان محبت کے ساتھ دوسروں کا فائدہ ڈھونڈیں گے تو ہمارا خدا باپ ہم سے کس قدر خوش ہو گا!

2۔ابرہام دوسروں کا فائدہ چاہتا تھا

اپنے بجائے دوسروں کا فائدہ ڈھونڈنے والا دل خود کو قربان کرنے والی محبت سے پیدا ہوتا ہے ۔جب آپ دوسروں کا فائدہ ڈھونڈتے ہیں تومکن ہے آپ کو یہ محسوس ہو جیسے کوئی نقصان ہو رہا ہے ۔لیکن اگر آپ کی ایمانی آنکھیں ہیں تو ،معاملہ ایسا نہیں ہو گا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جب خدا کی مرضی پر چلتے ہوئے آپ دوسروں کا فائدہ ڈھونڈتے ہیں ،تو وہ آپ کو جواب اور برکات دے گا۔ بائبل میں ایسا ہی ایک قابلِ ذکر واقع ابرہام کا ہے ۔پیدایش 13باب میں ابرہام اور اس کے بھتیجے لوط کا ذکر ہے ۔لوط کے بچپن میں ہی اس کے والد کا انتقال ہو گیا تھا اور اُس نے ابرہام پر بھروسا کر کے اپنے باپ کی طرح اُس کی پیروی کی تھی ۔اُس نے ابرہام سے بہت برکات پائیں جسے خدا پیار کرتا تھا۔مال متاع کے اعتبار سے وہ بہت امیر تھے ، اُن کے پاس چاندی ، سونا بھی تھا۔یہاں تک کہ ابرہام(جو اُس وقت ابرام کہلایا) کے نوکروں اور لوط کے نوکروں کے درمیان مال مویشیوں کو پانی دینے کے معاملے پر جھگڑا ہوگیا کیونکہ اُن دونوں کے پاس بہت زیادہ مویشی تھے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ابرہام نے اپنے اور لوط کی املاک الگ کرنے کا فیصلہ کر لیا تا کہ اُن کے خاندان میں مزید خرابی پیدا نہ ہو۔اُس نے لوط کو موقع دیا کہ وہ پہلے اپنے لئے بہتر جگہ کا انتخاب کر لے ۔پیدایش 9:13میں ہم پڑھتے ہیں کہ "کیا یہ سارا ملک تیرے سامنے نہیں سو تُو مجھ سے الگ ہو جا ۔اگر تُو بائیں جائے تو میں دہنے جائوں گا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جائوں گا۔" لوگ نے اپنے لئے یردن کی ساری وادی منتخب کی جو نہایت شاداب تھی یعنی وہاں پانی کی فراوانی تھی۔ ابرہام چاہتا تو اپنے لئے زمین پہلے منتخب کر سکتا تھا کیونکہ لوگ کی سب برکات تو بحیثیتِ بزرگ اُس کے چچا کی دی ہوئی برکات ہی تھیں،لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔اگر وہ روایتی طور پر لوط کو پہلا موقع دیتا تو اپنے دل میں لوط کے لئے بھی بُرا محسوس کرتا جس نے اپنے فائدہ کی خاطر بلا جھجک اُس کو چھوڑ دیا تھا۔لیکن وہ اپنے سارے دل سے چاہتا تھا کہ لوط کو اچھی جگہ ملے ،لہٰذا اُس نے لوط کے ساتھ صلح برقرار رکھی۔ آخر میں، اُس کو خدا کی طرف سے بہت عظیم برکات مل گئیں۔ ابرہام،جس نے لوط کا فائدہ چاہا،اُسے بہت مال دو دولت اور اختیار مل گیا ، ایسا کہ آس پاس کے علاقوں کے بادشاہ بھی اُس کی عزت کرنے لگے تھے ۔ایسی نیک دلی کے ساتھ ہی اُس کو خدا کا دوست کہا گیا تھا۔ابرہام کی طرح جو شخص دوسروں کو فائدہ دینے والی باتیں ڈھونڈتا ہے ، دوسروں کے دل کو سمجھتا ہے اور وہ اُن چیزوں کی پیروی کرتا ہے جو دوسروں کے فائدے کی ہوں۔ ایسا شخص ایسی باتیں تلاش نہیں کرتا جو محض اُس کے اپنے فائدہ کی باتیں ہوں۔

ب ہم اپنی خوشی سے اپنی چیزیں اُن کو دے دیتے ہیں جن سے محبت رکھتے ہیں تو اس سے بہت بڑی شادمانی آتی ہے ۔اپنی چیزیں دوسرے لوگوں کو دینا بہت مشکل کام ہے جن سے ہم نفرت کرتے ہوں لیکن جن سے محبت رکھتے ہیں اُن کو سب چیزیں دے دینا کوئی مشکل کام نہیں ہے ۔پس ،میں امید کرتا ہوں کہ ایسی روحانی محبت کے ساتھ آپ خدا داد شادمانی سے لطف اندوز ہوں گے جس میں آپ خدا کا اور کلیسیا کا ،اپنے پڑوسیوں کا ، والدین ، بھائیوں ، شوہر، بیوی، اور بچوں کامفاد مدِ نظر رکھتے ہیں۔

3۔ اپنا فائدہ نہ ڈھونڈنے کے لئے

بعض اوقات ہماری مسیحی زندگی جزوی ہوتی ہے ،ممکن ہے کہ ہم اپنے خاندان کے ارکان اور دیگر کے لئے مشکلات پیدا کر لیں۔ مثال کے طور پر ،جب آپ روزہ رکھتے ہیں تو اپنے کام یا کمپنی کے لئے مشکل پیدا کرلیتے ہیں اگر ایسا کہیں کہ آپ میں کافی توانائی نہیں ہے ۔اگر آپ سارا وقت صرف کلیسیا سے متعلقہ کام ہی کرتے رہیں اور اپنے خاندان کے ارکان کی مناسب دیکھ بھال نہیں کرتے ، یا اگر کوئی طالب علم پڑھائی میں کمزور ہے ، اور صرف کلیسیائی عبادات میں ہی سرگرم ہے تو اس طرح مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

ممکن ہے وہ کہیں کہ اپنا فائدہ نہیں ڈھونڈتے کیونکہ وہ اپنا فارغ وقت آرام کرنے میں ضائع نہیں کرتے ، لیکن کڑوا سچ یہ ہے کہ وہ اپنا فائدہ ڈھونڈ رہے ہوتے ہیں ۔ اگرچہ وہ خداوند کے کام میں دیانتدار ہوں ، تو بھی اُن کو اُن لوگوں میں شمار نہیں کیا جا سکتا جو اپنے فرائض پوری طرح انجام دیتے ہیں۔انہوں نے جو پسند کیاصرف وہ کام کیا، لیکن جو کچھ ان کو کرنا چاہئے تھا اُس کو نظر انداز کیا۔ پس، ہر چیز میں اپنا فائدہ نہ ڈھونڈنے کے لئے ہمیں پاک روح پر انحصار کرنے کی ضرورت ہے ۔وہ ہمیں سچائی کی طرف لے جاتا ہے ۔اگرتمام حالات میں ہم اُس کی ہدایات کی پیروی کرتے ہیں تو ہم سب کاموں میں صرف خدا کے جلال کے لئے زندگی گزارنے کے لائق ہو جائیں گے۔ پاک روح کی آواز سُننے اور اُس سے ہدایت لینے کے لئے ہمیں اپنے دل کی ساری بدی کو دُور کرنے کی ضرورت ہے ۔مزید یہ کہ اگر ہم اپنے دلوں میں روحانی محبت پروان چڑھا لیتے ہیں تو ہمیں ہر طرح کی صورت حال میں نیکی کی حکمت مل جائے گی ۔ہم خدا کی مرضی کو بہتر طور پر جان سکیں گے ۔مثال کے طور پر ،اگر ہماری جانیں آسودہ ہوں گی ، تو سب باتیں ہمارے لئے بہتر ہوں جائیں گی اور ہم صحتمند ہوں گے ،پس ہم جس قدر چاہیں دیانتداری کے ساتھ کام کر سکیں گے۔

ہمیں اپنا نہیں بلکہ دوسروں کا فائدہ ڈھونڈنا چاہئے تا کہ ہم خدا کے فرزند کہلاسکیں اوراُن پڑوسیوں سے اور خاندان کے ایسے ارکان سے بھی محبت رکھ سکیں جو ایمان نہیں لائے ۔جب کوئی نیا شادی شُدہ جوڑا میرے پاس برکت کی دعا کے لئے آتا ہے تو میں اس طرح دعا کرتا ہوں،"اِن کو اچھا خاندان تشکیل دینے کی توفیق دے جو دوسروں کا فائدہ چاہتا ہوں۔ "اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اگر وہ اپنا فائدہ اور اپنی بہتری چاہیں گے تو اچھا خاندان تشکیل نہیں دے سکیں گے۔ عزیز بھائیو اور بہنو! میں نے آپ کو بتایا ہے کہ اپنے چیزیں اپنے عزیزوں کو دینا اور اپنے بجائے اُن کا فائدہ ڈھونڈنا بہت بڑی شادمانی ہے ۔لیکن خدا ہم سے صرف یہ ہی کرنے کا خواہشمند نہیں ہے ۔وہ چاہتا ہے کہ ہم صرف اُن لوگوں کا ہی فائدہ نہ چاہیں جن سے ہم محبت رکھتے ہیں یا ہمارے لئے مدد گار ہیں بلکہ اُن لوگوں کا بھی جوہمارے لئے مشکلات پیدا کرتے ہیں اور ہمیں تکلیف بھی پہنچاتے ہیں۔ اگر آپ اب بھی اُس شخص کو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں جو آپ سے نفرت کرتا اور آپ کو تنگ کرتا ہے تو آپ کو تسلیم کرنا چاہئے کہ اب تک آپ میں ایسا دل ہے جو اپنا فائدہ ڈھونڈتا ہے۔ گو آپ کو نامناسب حالات کا سامنا کرنا پڑے یا آپ ایسے لوگوں کے ساتھ کام کریں جو آپ سے یکسر مختلف ہوں، صرف اسی صورت میں جب آپ دوسروں کا فائدہ چاہیں گے اور اپنے آپ کو قربان کریں گے ، تب ہی آپ روحانی محبت پا سکتے ہیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ روح کے مرد و خواتین بن جائیں جو پورے دل سے محبت کے ساتھ دوسروں کا فائدہ چاہتے ہیں ،اور اُس وقت بھی قربانی دیتے ہیں جب اُن کی سوچیں آپ کی سوچوں کے ساتھ متفق نہ ہوں۔

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُروڈونگ3،گرو۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"۔(اعمال 12:4)

دعا کے تین معیار

خدا کے حضور مقبول ہونے کے لائق ہونا

نیک اور خوبصورت دل پانے کے لئے ہمیں خدا کا کلام سننے کی ضرورت ہے ، اسے اپنے دل میں رکھنے اور اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ایسا کرنے کے لئے ہمیں دعا کے وسیلہ قوت پانے کی ضرورت ہے (حوالہ 1تیمتھیس5:4)۔

اگرچہ آپ خدا کا کلام سیکھتے ہیں ،لیکن اگر پاک روح کی تحریک سے دعا نہیں کرتے تو آپ کو ایسی حکمت اور قوت عطا نہیں کی جا سکتی جو آپ کو خدا کا کلام دریافت کرنے اور اپنے آپ پر اطلاق کرنے کے لائق بناتی ہے۔

پھر،درج ذیل تینوں معیار دیکھنے کے وسیلہ آپ جائزہ لے سکتے ہیں کہ آپ کی دعا خدا کے حضور مقبول ہوتی ہے یا نہیں، ہمیں امید ہے کہ آپ ایک قوی مسیحی زندگی گزاریں گے۔

نکتہ نمبر1

کیا آپ خدا کے کلام کو یاد کرتے ہوئے پاک روح کی تحریک سے دعا کرتے ہیں؟

دعا خدا کے ساتھ روح میں ہمکلام ہونا ہے،پس اگر پاک روح کی تحریک سے دعا کریں تو ہم ایک لمحہ میں ہی خدا کی مرضی کو سمجھنے تک رسائی پاسکتے ہیں ۔اس کی یہ وجہ ہے کہ پاک روح جو سب چیزوں کو دریافت کر سکتا ہے حتیٰ کہ خدا کی گہرائی کی باتیں بھی دریافت کرتا اور ہمیں سکھاتا ہے ۔لہٰذا،ہمیں اپنے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لئے اور اپنے دلوں کو سچائی میں بدلنے کے لئے بھی پاک روح کی طرف سے مدد پانا ناگزیر ہے۔

جیسا کہ یوحنا26:14میں لکھا ہے ،"لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گااور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔"ہمیں پاک روح سے سیکھتے ہوئے اور اُسی کی مدد سے دعا کرنی چاہئے ۔تب ہی ہم دعا کے لئے اُس کی تحریک اور قوت سے بھر جائیں گے اور تبدیلی کے لئے قوت پائیں گے۔

یہاں، ایسی قوی دعائیں کرنے کے لئے لازم ہے کہ ہمارے اندر سب سے پہلے خدا کا کلام بویا جائے ۔باالفاظِ دیگر،ہمیں خدا کا کلام سننا چاہئے ، اپنے دلوں پر نقش کرنا چاہئے ، روحانی طور پر اِسے ہضم کرنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے ۔جب ہم خدا کے کلام کو یاد رکھتے ہوئے دعا کرتے ہیں تو پاک روح ہمارے دلوں پر اپنا نور چمکا سکتا ہے اور ہمیں ہمارے بارے میں سکھا سکتا ہے۔

فرض کریں کہ آپ روحانی محبت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ دعا کرنے کی بجائے بہتر ہوگا کہ آپ دعا میں ایسے کہیں،"مجھے اپنے دل سے نفرت کو دور کرنے دے اور میرے دل میں محبت کو آنے دے ۔"محبت صابر ہے ،میں نے سیکھا ہے کہ صبر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ناراضگی کو قائم رکھیں بلکہ صابر ہونے کی خاصیت کو قائم رکھیں کیونکہ دل میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جسے صبر کی مشق کرنے کی ضرورت ہو۔اگر کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے ، مجھے تکلیف پہنچاتا ہے ، یا مجھ پر لعنت کرتا ہے ، مجھے سمجھنے اور اس کو معاف کرنے کی ضرورت ہے ،یہی محبت ہے ۔مجھے ایسی محبت اپنے دل میں پیدا کرنے کی توفیق دے۔

جب ہم کسی وعظ میں واضح کئے گئے خدا کے کلام پر عمل کرتے اور دعا کرتے ہیں تو پاک روح ہمیں اس کا یقین دلاتا ہے ۔وہ اُن باتوں کو ہماری یادداشت میں تازہ کرتا ہے جو بے صبری کے ساتھ کی گئی تھیں یا کسی ایسے شخص کے خلاف نفرت انگیز بات جو ہمارے ساتھ دشمنی رکھتا ہو۔

جب ہم دعا کرتے ہیں تو پاک روح ہمیں یاد دلاتا ہے اور ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم کن باتوں کو تسلیم نہیں کر سکے تھے بلکہ اپنی روزمرہ زندگی میں مصروف تھے ۔لہٰذا ہم ایسی دعا کر کے پاک روح کی قوت اور مدد کے ساتھ تبدیل ہو سکتے ہیں جو ہماری خودی کے بارے میں آگہی دیتا ہے۔

نکتہ نمبر2

کیا آپ دعا میں خدا کے حضور اپنی ضروریات کو ٹھیک طور سے بیان کرتے ہیں؟

جب برتمائی نامی ایک اندھے بھکاری کی ملاقات یسوع کے ساتھ ہوئی تو یسوع نے اُس سے کہا"تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟" تب اُس نے جواب دیا،"یہ کہ میں بینا ہو جائوں!" یسوع اُس شخص کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا لیکن اُس نے اسے پوچھا کہ وہ یسوع سے کیا چاہتا ہے کہ اُس کے لئے کرے اور اُس نے ٹھیک ٹھیک جواب دیا۔(مرقس10:46-52)۔

ایک اور واقع میں جو مرقس9:17-27میں درج ہے ،ایک شخص اپنے بدروح گرفتہ بیٹے کو یسوع کے پاس لایا۔یسوع نے لڑکے کے باپ سے پوچھا کہ "یہ اِسے کتنی مدت سے ہے ؟" اور اُس نے کہا "بچپن سے ۔یہ اور اس نے اکثر اسے آگ اور پانی میں ڈالا۔"اور پھر یہ کہہ کر یسوع سے مدد چاہی کہ " ہماری مدد کر!"

فرض کریں کہ آپ کو کاروبار میں کسی طرح کی مشکل کاسامنا ہے اور آپ کو کسی مدد گار کی ضرورت ہے ۔عین اُسی وقت کوئی آپ سے پوچھتا ہے کہ "میں آپ کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟ میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔"ایسی صورت حال میں آپ میں سے کوئی بھی یہ جواب نہیں دے گا کہ "جیسے آپ خوش ہیں اُسی طرح میری مدد کیجئے ۔" اس کی بجائے آپ بالکل وہ باتیں بیان کریں گے جن کی آپ کو ضرورت ہے اور وجوہات بیان کریں گے کہ ان کی کیوں ضرورت ہے ۔اسی طرح سے ہمیں بھی دعا میں خدا کو مکمل تفصیل بیان کرنی چاہئے۔

گناہ اور بدی کو دور کرنے میں بھی یہی بات لاگو ہوتی ہے ۔حسد اور عداوت سے محض دعا کر کے جان نہیں چھڑائی جا سکتی کہ "میں حسد اور عداوت کو دور کرتا ہوں۔" لازم ہے کہ آپ خود کو خدا کے سامنے جھکائیں ،یہ یادد کرنے کی کوشش کریں کہ آپ نے کیا کیا تھا اور اس کو محسوس کریں اور واضح انداز سے دعا کریں۔

اگر آپ ایسا شخص بننا چاہتے ہیں جو اپنی کسی بات میں بے قیام نہ ہو تو آپ دعا میںاس طرح سے کہہ سکتے ہیں"میں نہیں چاہتا کہ بد کلامی کروں۔ میں اپنی غلطیوں پر بہانہ بازی کرنا نہیں چاہتا ۔میں چاہتا ہوں کہ ہنسی مذاق کرتا نہ پھروں۔میں دوسروں کی غیبت کرنا نہیں چاہتا ۔" جب آپ اِس طرح وضاحت کے ساتھ خدا کے حضور دعا کریں گے تو اُس کا فضل آپ کو پہلے سے زیادہ معمور کر سکتا ہے۔

نکتہ نمبر3

کیا آپ ایسی دعا کرتے ہیں جو خدا کے دل کو متحرک کر دے؟

لوقا کی انجیل کے 18ویں باب میں ایک بے انصاف قاضی کی تمثیل ہے ۔بالآخر ایک بے انصاف قاضی بھی بیوی کے بار بار انصاف کے اسرار پر مجبور ہو گیا کیونکہ اُس نے لگاتا ر انصاف کے لئے کہنا جاری رکھا تھا اور اُس کو قانونی تحفظ دیا گیا۔اس تمثیل کے ذریعہ خداوند نے کہا تھا کہ "کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کو انصاف فراہم نہیں کرے گا جو دن رات روتے ہیں ، اورکیا وہ دیر لگائے گا؟"

دلسوزی سے کی جانے والی دعا خدا کے دل کو چھو لیتی ہے ۔جب ہم پورے دل، ارادے اور جذبہ سے نہایت دلسوزی کے ساتھ دعا کرتے ہیں تو خدا ہمیں قوت اور اپنا فضل عنایت کرتاہے۔

مزید برآں،یہ نہایت اہم ہے کہ دعائیں نیک دل کے ساتھ پیش کی جائیں ۔اس کی وجہ یہ ہے کہ نیکی کی دعائوں کی خوشبو خدا کے دل کو چھو سکتی ہے ۔خدا کے حضور مقبول ہونے والی نیکی کی دعائیں کرنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے اندر نیکی پیدا کریں اوراپنی زندگی کے ہر لمحہ میں نیکی پر نیکی کر کے ڈھیر لگاتے جائیں۔جب کلام اور اعمال دونوں ہی نیکی پر مشتمل ہوں گے تب وہ بڑا ڈھیر بن جائیں گے اور ہم نیکی والی دعائیں کر سکیں گے۔

فرض کریں کہ آپ ایک بگڑے ہوئے بچے کے لئے دعا کرتے ہیں۔اگر آپ شرمندگی ، الجھن اور ابتری کے احساس کے ساتھ خدا کے اُس کی تبدیلی کے لئے دعا کرتے ہیں تو یہ محبت کی دعا نہیں ہے ۔ضرورت اِس بات کی ہے کہ پہلے آپ اپنی غلطی کی اِن الفاظ میں معافی مانگیں اور توبہ کریں "میں بطور والد اچھی مثال قائم کرنے میں ناکام رہا ہوں ۔اِس بات کا اثر میرے بچے پر ہوا ہے ،یہی وجہ ہے کہ اُس میں یہ کمی واقع ہوئی ہے ۔" اگر آپ توبہ کرتے ہیں اور پھر اپنے بچے کے لئے محبت کے ساتھ دعا کرتے ہیں تو اِس طرح آپ کے بچے میں تبدیلی آ سکتی ہے۔

اگرچہ آپ کسی مشکل میں ہی کیونکہ ہوں، وہ دعا جو خدا کے حضور مقبول ہوتی ہے ،ایسی دعا ہے جو حلیم اور خاکسار دل کے ساتھ اور شکر گزاری کے ساتھ کی جائے اور اس سے آپ میں تبدیلی آ سکتی ہے ۔یہ غمگینی ، نوحہ ، افسردگی اور خود پر الزام تراشی پر مشتمل دعا نہیں ہونی چاہئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اپنے دل کے ارادوں کو خصوصی طور پر دعا میں پاک روح کی تحریک کے ساتھ بیان کریں گے ،نیکی کی دعا دلسوزی کے ساتھ کریں گے ،اور خدا کی برکات والی قوت مسیحی زندگی گزاریں گے۔

پاسٹر طارق مسیح
(سی سی سی آئی چرچ اِن پاکستان)

"مجھے رومالوں کی دعا کے وسیلہ اذیتناک ہیپاٹائٹس سی سے شفا مل گئی"

میں کراچی کے ایک چرچ کا پاسبان ہوں جس کا تعلق سی سی سی آئی (کرسچن کمیشن چرچ انٹرنیشنل) پاکستان سے ہے۔

5 اپریل سے 15اپریل 2013کو سی سی آئی نے پاسبانوں کے سیمینارز اور شفائیہ و معجزاتی کروسیڈ کا انعقاد پاکستان میں پاسٹر تے سک گل کی میزبانی میں کیا،جو ڈائیجی آن مانمن چرچ آف یونائیٹڈہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ کوریامیں خدمت کرتے ہیں۔

پچھے گیارہ سال سے پاسٹر گل نے کئی سیمینارز اور کروسیڈز کا انعقاد کیا، رومالوں کی مدد سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے (اعمال 19:11-12)،اور دعاؤں کے ذریعہ لوگوں کو بیماریوں سے شفا تک لائے۔ایسا کر کے انہوں نے لاتعداد لوگوں کو خدا وند کے ہاتھوں تک راہنمائی دی۔اس لئے وہ پاکستان میں خاصے معروف ہیں۔

پاسٹر گل کو اِس مشنری دورے پر پاسبانوں کے سیمینار اورشیخو پورہ لاہورملتان اور کراچی میں منعقدہ شفائیہ کروسیڈ میں منادی کرنا تھی۔روحانی بیداری اور شفا کے کام بڑی تعداد میں رونما ہوئے جن سے خدا کو جلال ملا۔میرے لئے تیس منٹ تک کھڑے رہنا بہت مشکل تھا۔لیکن مسز پریمروز سیمسن ، چیئر پرسن سی سی آئی نے میرے لئے مارننگ یونائیٹڈ کروسیڈ منعقدہ کراچی میں میرے لئے انتظامات کروائے ۔یہ میری بابت اُن کی فکر تھی جس نے میری بیماری سے شفا ممکن بنائی اور ایمان کے اظہار اور خدا کی خوشی پوری کرنے سے خدا کو جلال ملا۔

2013کے شروع سے ہی مجھے اکثر بخار رہتا تھا اور سارے بدن میں درد رہتا تھا۔طبی معائنہ کے بعد معلوم ہوا مجھے ہیپا ٹائٹس سی ہے ۔ ہسپتال والوں نے مجھے کہا کہ مجھے آٹھ ماہ تک ہر دوسرے دن دوائی کی ایک خوراک لینی پڑے گی ۔جب میں نے انجیکشن لگوایا تو اس کے بعد کی صورت حال مزید ہولناک تھی ۔مجھے اس قدر تیز بخار ہو گیا کہ میں بستر سے بھی اتر نہیں سکتا تھا اور میرے سارے بدن میں شدید درد تھا۔مجھے اپنے سینے پر بھی دباؤ محسوس ہونے لگا جیسے کوئی بھاری چیز میرے اوپر رکھی ہوئی ہو۔جب یہ علامات ایک ماہ تک برقرار رہیں تو میں اِس درد کو مزید برداشت نہ کر سکا۔ میں نے 8اپریل کوصبح سویرے مسز سیمسن کو بلایا اور کہا کہ میں اِس دوائی کو روکنا چاہتا ہوں اور ایمان کے ساتھ شفا پانا چاہتا ہوں۔انہوں نے مجھے تسلی دی اور دعا کی اور میرا خاندان بھی میرے فیصلے کے ساتھ متفق ہوا۔ پھر،انہوں نے کہا کہ وہ صبح کے وقت وہ کروسیڈ میں انتظام کریں گی اور انہوں نے جس طرح میں نے اقرار کیا تھا دعا کا جواب پانے میںمیری مدد کی۔

پاسٹر طارق مسیح (بائیں جانب) اور اُن کا خاندان

11اپریل کو رات کے وقت میں میرا خاندان اور کلیسیا کے اراکین جناح انٹرنیشنل ائیر پورٹ کراچی گئے تا کہ پاسٹر گل کا استقبال کر سکیں جو پاسٹرز سیمینارز اور شفائیہ کروسیڈ کے لئے بطور واعظ تشریف لا رہے تھے ۔اس وقت مجھ میں کوئی توانائی نہیں تھی اس لئے میں اُن کا سامان اٹھا نہیں سکتا تھا۔

12اپریل 2013کو صبح 1بجے مسز پریمروز سیمسن نے پاسٹر گل سے میری بیماری ہیپاٹائٹس سی کے بارے میں بات کی ۔انہوں نے قدرت والا رومال میرے سر پر رکھ کر دعا کی۔ اس کے بعد ایک عجیب و غریب بات رونما ہوئی ۔میں گھر پہنچا تو بہت سکون کے ساتھ سویا ۔جب میں بیدار ہوا تو میں نے تازہ دم محسوس کیا اور سارا درد بھی جاتا رہا تھا۔فی الحقیقت میں سیڑھیوں پر بھاگ کر چڑھ سکتا تھا۔ہالیلویاہ!

کراچی میں چرچز کے لئے 14اپریل 2013بروز اتوارمارننگ کروسیڈ کا انعقاد ہوا جس کی میزبانی بیپٹسٹ بائبل چرچ نے کی جہاں پر پاسٹر خرم گل خدمت کرتے ہیں۔ پاسٹر تے سک گل نے بے شمار لوگوں کے درمیان منادی کی ۔عبادت گاہ اور چرچ کا احاطہ بے شمار لوگوں سے کھچا کھچ بھر گیا تھا۔کئی لوگوں کو واپس گھر جانا پڑا کیونکہ وہاں مزید گنجائش نہ تھی۔

منادی کے بعد انہوں نے سٹیج پر سے بیماروں کے لئے دعا کی ۔کئی لوگوں کو شفا ملی اور انہوں نے دعاؤں کا جواب پا کر خدا کو جلال دیا۔ میں نے بھی ایمان کے ساتھ دعا کروئی اور پہلے سے زیادہ صحتمند ہو گیا۔جب پاسٹر گل پاکستان سے رخصت ہو رہے تھے تو میرے خاندان نے شکرگزار دل کے ساتھ اُن کو الوداع کہا۔

اب مجھ میں ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے واقع ہونے والی خون کی کمی بھی دور ہو گئی تھی اور میرا چہرہ دوبارہ ٹھیک نظر آنے لگا تھا۔میں اچھی خوراک کھا سکتا تھا اور اب بالکل صحت یاب ہو گیاتھا۔ میں خوشی کے ساتھ اپنی منسٹری کی خدمت انجام دے رہا ہوں۔ میں خدا کا شکر کرتا اور سارا جلال اُسی کو دیتا ہوں جس نے مجھے شفا اور برکت بخشی۔

نیروبی مانمن ہولینس چرچ ،کوریا سے

"رومالوں کے وسیلہ بھرپور قدرت کے کام رونما ہوئے ہم اس کے گواہ ہیں!"

1

2

3

4

5

نیروبی مانمن ہولینس چرچ کوریا جہاں پر بشپ ڈاکٹر میونگھو چیانک خدمت کرتے ہیں ، چیئر مین یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ افریقہ ہر ماہ رومالوں کے وسیلہ شفائیہ عبادت کا اہتمام کرتے ہیں (تصویر3۔ حوالہ اعمال 19:11-12)۔ جب ڈاکٹر چیانگ نے ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کے ساتھ بیماروں کے لئے دعا کی تو کئی لوگ شفا پا گئے ، انہوں نے خداوند کو قبول کیا اور خدا کو جلال دیا۔ہم اُن میں سے بعض کی گواہی یہاں بیان کرنا چاہتے ہیں۔

سسٹر میری وامبوئی عمر49سال، جل جانے کے بعد چلنے پھرنے کے قابل نہ تھیں اور تین برس سے وہ اپنی ٹانگوں پر کھڑی نہیں ہوسکی تھیں۔ جب ڈاکٹر چیانگ نے اُن پر رومال رکھا تو انہوں نے روح کی حضوری محسوس کی اور اُن کی ٹانگوں میں قوت آ گئی ۔وہ چلنے اور اچھلنے لگیں (تصویر4)۔

بھائی جان باسکو عمر44سال، کے کولہے کی ہڈی کا جوڑ ٹ چُکا تھا،اس لئے وہ اپنی دائیں ٹانگ گھسیٹ کر چلتے تھے ۔جب ڈاکٹر چیانگ نے اُن کے لئے دعا کی تو پاک روح کی آگ یکا یک اُن پر نازل ہوئی اور وہ یکدم گرم ہو گئے ۔پھر،وہ آسانی سے اپنی ٹانگ ہلانے ، چلنے اور اچھلنے لگے (تصویر 1)۔

اس کے علاوہ سسٹر مریم وانگوئی عمر56سال کو بلند فشارِ خون(بلڈ پریشر) سے شفا ملی (تصویر2)۔ سسٹر میری انجوکی یاتول (عمر36سال تصویر نمبر5) کو دردِ شکم سے اور سسٹر کولینس جولیٹ عمر27سال کو ایڈز کی بیماری سے ، سسٹر روز آتینو عمر23سال کو جلد کی بیماری سے ، بھائی میٹرن نیکیسا عمر20سال کو تپ دق کی بیماری سے شفا ملی ۔اس کے علاوہ مزید کئی لوگوں نے اپنی شفا کی گوہیوں کے وسیلہ خدا کو بہت جلال دیا۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com